Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۴۲

یوم: بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ - ۲۶ نبوت ۱۳۴۸ھش - ۲۶ نومبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۷۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں یہ تو اپنے پر ایک موت وارد کرنا ہے

ضروری ہے کہ انسان یہ محسوس کرے کہ میں اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں

"یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کر لیا یا دعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں۔ یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے۔ نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے کہ اِس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں۔ بہت سے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دعا بھی کی ہے مگر قبول نہیں ہوتی۔ یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ نماز اور دعا جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی۔ اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے مگر اس کے اندر زہر ملی ہوئی ہے تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گا۔ یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے۔ یہ بات بالکل ناممکن ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا بالکل مطیع ہو اور پھر اس کی دعا قبول نہ ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس کے مقررہ شرائط کو کامل طور پر ادا کرے۔ جیسے ایک انسان اگر دوربین سے دور کی شئے نزدیک دیکھنا چاہے تو جب تک وہ دوربین کے آلہ کو ٹھیک ترتیب پر نہ رکھے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یہی حال نماز اور دعا کا ہے۔ اسی طرح ہر ایک کام کی شرط ہے جب وہ کامل طور پر ادا ہو تو اس سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اگر کسی کو پیاس لگی ہو اور پانی اس کے پاس بہت سا موجود ہے مگر وہ پیئے نہ تو فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یا اگر اس میں سے ایک دو قطرہ پیئے تو کیا ہوگا؟ پوری مقدار پینے سے ہی فائدہ ہوگا۔ غرضکہ ہر ایک کام کے واسطے خدا تعالیٰ نے ایک حد مقرر کی ہے جب وہ اس حد پر پہنچتا ہے تو بابرکت ہوتا ہے۔ اور جو کام اس حد تک نہ پہنچیں تو وہ اچھے نہیں کہلاتے اور نہ ان میں برکت ہوتی ہے۔ عاجزی اختیار کرنی چاہیئے۔ عاجزی کا سیکھنا مشکل نہیں ہے۔ اس کا سیکھنا ہی کیا ہے انسان تو خود ہی عاجز ہے اور وہ عاجزی کیلئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ ماخلقت الجنّ والانس الّا لیعبدون۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۸، ۳۱۹)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۵ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے حضور کی حرم محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● تمام مجالس انصار اللہ کو بجٹ فارم بھجوا دیئے گئے ہیں تاکہ سال ۱۳۴۹ ہش کا بجٹ تیار کر کے ہر مجلس مرکز میں بھجوا دے۔ امید ہے کہ زعماء کرام اس بنیادی کام کی طرف فوراً توجہ کریں گے اور بجٹ ہر لحاظ سے مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں گے۔ اگر کسی مجلس کو فارم نہ ملے ہوں تو اطلاع آنے پر دوبارہ بھجوا دیئے جائیں گے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہمارے گی آنا مشن کا ڈاک کا نیا پتہ درج ذیل ہے۔ احباب آئندہ اس پتہ پر خط و کتابت کریں:-

Ahmadiyya Muslim Mission
10/5 Church Street
P.O. Box 30 New Amsterdam
Guyana

(وکالت تبشیر)

● ضلع گوجرانوالہ کی بعض جماعتوں کے دورہ برائے وصولی چندہ وقف جدید کے لئے مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب ندیم انسپکٹر وقف جدید کو بھجوایا جا رہا ہے متعلقہ جماعتوں کے عہدہ داران کی خدمت میں درخواست ہے کہ انسپکٹر صاحب موصوف سے پورے طور پر تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں اور کوشش فرماویں کہ ان کے وعدہ جات وقف جدید کی سو فیصدی وصولی ہو جائے کیونکہ وقف جدید کا سال ۱۳۴۸/۶۹ کو ختم ہو رہا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

● مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ جرمنی کا بچہ عبدالخبیر آجکل ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اسے بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے سر درد کی تکلیف ناقابلِ برداشت حد تک ہو جاتی ہے اور الٹیاں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے عزیز موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل التبشیر۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

احادیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

خرید و فروخت اور اس کے آداب

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أُتِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهٖ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَقَالَ لَهٗ، مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا۔ قَالَ يَا رَبِّ آتَيْتَنِيْ مَالَكَ فَكُنْتُ: أُبَايِعُ النَّاسَ، وَكَانَ مِنْ خُلُقِيَ الْجَوَازُ، فَكُنْتُ أَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوْسِرِ، وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "أَنَا أَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُ عَنْ عَبْدِيْ"۔

(مسلم کتاب البیوع باب فضل انظار المعسر ص۲۹ ج۲-۱)

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ کے پاس ایسا بندہ لایا جائے گا جس کو اللہ تعالےٰ نے مال عطا کیا تھا اللہ تعالےٰ اس سے فرمائے گا تم نے دنیا میں کیا عمل کیا۔ اور لوگ اللہ تعالےٰ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ اس نے جواب دیا اے میرے رب تو نے مجھے مال دیا میں لوگوں سے خرید و فروخت اور لین دین کرتا درگزر کرنا اور نرم سلوک کرنا میری عادت تھی۔ خوشحال اور صاحبِ استطاعت سے بھی آسانی اور سہولت کا رویہ اختیار کرتا اور تنگدست کو بھی بسہولت ادا کرنے کی مہلت دیتا۔ اس پر اللہ تعالےٰ فرمائے گا مجھے اس بات کا زیادہ حق پہنچتا ہے کہ درگزر سے کام لوں اور اپنے اس بندے سے شفقت کا سلوک کروں۔ عقبہ بن عامرؓ اور ابو مسعود انصاریؓ کہتے ہیں کہ ہم نے یہ بات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے خود سنی تھی۔

(۲)

عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِيْ بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

(بخاری کتاب البیوع باب اذا لم یوقت الخیار ھل یجوز البیع ص۲۸۳ ج۱)

حضرت حکیم بن حزامؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرید و فروخت کرنے والوں کو جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے کہ وہ سودا فسخ کر دیں۔ اور اگر خرید و فروخت کرنے والے سچ بولیں اور اس کے عیوب کو بیان کر دیں تو اللہ تعالےٰ ان کے اس سودا سلف میں برکت دے گا۔ اور اگر وہ دونوں جھوٹ سے کام لے کر کسی عیب کو چھپائیں گے یا ہیرا پھیری سے کام لیں گے تو اللہ اس سے برکت ختم کر دیگا۔

(۳)

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ أَخِيْهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ أَخِيْهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ مَا فِيْ إِنَائِهَا، وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلَقِّيْ وَأَنْ يَبِيْعَ الْمُهَاجِرُ لِلْأَعْرَابِيِّ، وَأَنْ تَشْتَرِطَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا، وَأَنْ يَسُوْمَ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ أَخِيْهِ، وَنَهٰى عَنِ النَّجْشِ وَالتَّصْرِيَةِ۔

(بخاری کتاب البیوع باب لا یبیع علی بیع اخیہ الخ ص۲۸۷ ج۱۔ مسلم ص۶۳ ج۲-۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہر کا رہنے والا دلال بن کر دیہات سے تجارتی سامان لانے والے کا سودا بیچے۔ اسی طرح آپؐ نے اس سے بھی منع فرمایا کہ صرف بھاؤ بڑھانے کے لئے بولی دی جائے۔ آپؐ نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔ اور نہ اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر پیغام بھجوائے۔ اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ اس غرض سے نہ کرے کہ تا وہ اس کی جگہ لے اور اس کا حصہ اپنے برتن میں ڈالے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلے کو آگے جا ملنے اور سودا کر لینے سے منع فرمایا۔ اسی طرح اس بات سے بھی منع کیا کہ کوئی شہر کا رہنے والا دلال بن کر دیہاتی کا سامان بکوائے۔ آپؐ نے فرمایا کوئی عورت اس شرط پر شادی نہ کرے کہ اس کا خاوند اپنی پہلی بیوی کو طلاق دے دے۔ اسی طرح کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔ محض بھاؤ بڑھانے کے لئے بولی نہ دے اور زیادہ قیمت وصول کرنے کے لئے دودھ دینے والے جانور کا دودھ اس کے تھنوں میں نہ روک رکھے۔

جاوداں جانا زندگانی کو

جاوداں جانا زندگانی کو
ہم نے دھوکا دیا جوانی کو
آنسوؤں نے تو دل کو دھو ڈالا
ہم نے سمجھا تھا خون پانی کو
کس نے صرف ایک حرفِ کُن کہہ کر
مختصر کر دیا کہانی کو
چیستاں تھا ہر ایک ذرۂ خاک
عقلِ انساں کی ہمہ دانی کو
ہم سے اپنا لیا فرشتوں نے
آخرِ شب کی نوحہ خوانی کو
جانے وہ دن کب آئے گا ناہید
جائیں گے اپنی راجدھانی کو

(عبدالمنان ناہید)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

اللہ کے فضل سے ہماری جماعت میں سینکڑوں ہزاروں مجدد ہر وقت موجود رہتے ہیں

اور

خلافت راشدہ مجددوں کی سردار ہے

یہ شیطانی وسوسہ ہے کہ اس وقت کوئی مجدد موجود نہیں ہے

(فرمودہ ۷ اخاء بعد نماز مغرب بمقام مسجد مبارک ربوہ)

ربوہ ۷ ماہ اخاء ۱۳۴۸ ہش بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کافی دیر اپنے خدام میں تشریف فرما رہے۔ اور مختلف مواضیع پر گفتگو فرماتے رہے۔ حضور کے ارشادات کا متن ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔ (خاکسار سلطان احمد پیر کوٹی)

فرمایا

اس وقت میں نے جماعت میں

قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی تحریک

کی ہوئی ہے۔ نیز جو قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں انہیں قرآن کریم کی تفسیر سیکھنی چاہیئے اور قرآن کریم کی صحیح تفسیر جو اس وقت دنیا میں پائی جاتی ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیر ہے۔

ملعون شیطان کوئی نہ کوئی وسوسہ پیدا کر دیتا ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کے دل میں یہ شیطانی خیال پیدا ہو گیا ہے کہ اس وقت کوئی مجدد نہیں۔ یہ بات غلط ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اور امتوں کو تو چھوڑو۔ بنی اسرائیل میں ایک وقت میں سینکڑوں ہزاروں مجدد ہوا کرتے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا ہے۔ کہ

مجددِ اعظم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں

اور روحانی سلسلہ جہاں سے بھی شروع ہوا ہے وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہے اور مثیلِ موسےٰ ہونے کی حیثیت سے آیت استخلاف کے ماتحت آپ کے سلسلہ میں بھی ہزاروں لاکھوں مجددین کا آنا ضروری تھا۔ چنانچہ یہ تجدید دین کرنے والے ہر علاقہ اور ہر ملک میں آئے اور انہوں نے تجدید دین کا کام باحسن طریق ادا کیا۔ نائیجیریا کے عثمان فودیو بھی مجدد تھے۔ انہوں نے اپنے زمانہ میں بڑی بے نفسی سے اسلام کی اشاعت کے لئے کوشش کی ہے۔ آپ صاحب کشوف و رویا اور صاحب الہام تھے۔

اس زمانہ میں مثلاً ہمارے مبلغ ہیں جو دنیا کے مختلف علاقوں میں کام کر رہے ہیں ہمارے کئی مبلغین ساری عمر افریقہ میں رہے ہیں۔ اور بعض نے تو وہیں اپنی جان بھی دے دی ہے۔ یہ مبلغ بھی تو آخر تجدید دین ہی کا کام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں سینکڑوں ہزاروں مجدد ہر وقت موجود رہتے ہیں۔

بہرحال یہ بڑا غلط تخیل ہے جو اس وقت بعض لوگوں کے دل میں پیدا ہو گیا ہے کہ اس وقت کوئی مجدد نہیں اور اس شیطانی خیال کو بڑی کوشش سے پھیلایا جا رہا ہے حالانکہ بڑی عجیب بات یہ ہے کہ

خلافت راشدہ تو موجود ہے جو مجددوں کی سردار ہے

مگر مجدد کوئی نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ سپہ سالار موجود ہے لیکن فوج موجود نہیں۔ صحابہؓ جنہوں نے اسلام کی اشاعت کی وہ بھی مجدد تھے۔ دراصل بات یہ ہے کہ کوئی صدی بھی مجددین سے خالی نہیں رہی۔ ہر صدی کے شروع میں بھی مجدد رہے ہیں، وسط میں بھی مجدد رہے ہیں اور آخر میں بھی مجدد رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے، کہ اسلام پر انتہائی تنزل کا زمانہ تھا اس وقت بھی

خدا تعالیٰ کے مقربین

اسلام میں بحر ذخار کی طرح موجود رہے ہیں گویا وہ تنزل کا زمانہ بھی نسبتی تنزل کا زمانہ تھا۔ یہ مقربین اپنی اپنی جگہ چھوٹی چھوٹی شمعیں جلائے بیٹھے تھے۔

دیکھو خلافت راشدہ کے سلسلہ کے خلفاء امام اور مجددین بھی تھے۔ صدی کے سر پر جو مجددین آئے ان میں اور خلفائے راشدین میں نمایاں فرق ہے۔ اور وہ فرق یہ ہے کہ مثلاً حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حکم ساری امت پر چلتا تھا لیکن صدی کے سر پر آنے والے مجددین میں سے کسی ایک کا حکم بھی ساری امت پر نہیں چلا۔ بلکہ ان کا حکم اپنے اپنے زمانہ اور اپنے اپنے علاقہ کے لوگوں پر چلا۔ وہ انبیائے بنی اسرائیل کی طرح محدود علاقہ کے لئے تھے۔ اور پھر وہ محدود زمانہ کے لئے تھے لیکن

حضرت ابوبکرؓ کا حکم ساری دنیا پر چلتا تھا

حضرت عمرؓ کے زمانہ میں کئی نئے ممالک فتح ہو چکے تھے اور حضرت عمرؓ کا حکم ان سب ممالک پر چلتا تھا۔ روحانی اور دینی لحاظ سے بھی۔ ان سب ممالک کے رہنے والوں کو آپ کا فتوےٰ آپ کا حکم اور آپ کا فیصلہ ماننا پڑتا تھا۔ اور اس کے لئے وہ کوشش بھی کرتے تھے۔ جو آپ کا حکم۔ فتوےٰ یا فیصلہ ماننے سے انکار کرتا

تھا وہ باغی سمجھا جاتا تھا لیکن ان کے مقابلہ میں حضرت سید احمد صاحبؒ شہید کو لو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے مجدد تھے۔ انہوں نے کی کوشش کی کہ نائیجیریا کے لوگ ان کی بات مانیں۔ انہوں نے اس کے لئے کوئی کوشش نہیں کی اس لئے کہ صدی کے سر پر آنے والا مجدد ساری دنیا کے لئے نہیں ہوتا بلکہ وہ اپنے علاقہ اور زمانہ کے لئے ہوتا ہے۔ پھر عثمان فودیو کو لے لو وہ نائیجیریا کے مجدد تھے۔ ان کے پیدا ہونے سے پہلے ملک کے اخبار کو ان کی پیدائش کی بشارت دی گئی تھی اور یہ بتایا گیا تھا کہ عنقریب مجدد پیدا ہوگا۔ آپ ان بشارتوں کے مطابق پیدا ہوئے لیکن اس کے باوجود انہوں نے کوئی کوشش نہیں کی کہ شامیوں یا چینی مسلمانوں سے اپنی بات منوائیں اگر وہ شامیوں کی طرف سے بھی مجدد تھے۔ تو انہوں نے ان سے اپنی بات نہ منوا کر خود خدا تعالےٰ کی بات کو نہ مانا جو درست نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صرف مجدد ہی نہ تھے بلکہ آپ مامور من اللہ تھے آپ ظلی نبی تھے اور کمال ظلیت اور فنا فی الرسول میں آپ اول نمبر پر تھے۔ آپ کے نبوت کے دعوے کی وجہ سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت آپؑ کے پاس ہی رہی۔ اور

کمال ظلیت کا مطلب یہ ہے

کہ آپ کا مشن بھی ساری دنیا کے لئے ہے جیسا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مشن ساری دنیا کے لئے تھا۔ اور پھر اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں حالات بھی ایسے پیدا کر دیئے ہیں۔ کہ ساری دنیا میں تبلیغ ہو رہی ہے۔ مسلمانوں کو قرآن کریم کے صحیح معنے سے متعارف کرایا جا رہا ہے۔ اور غیر مسلموں کو اسلام کے حسن اور احسان کے ذریعہ اسلام کی طرف لایا جا رہا ہے۔ اور اللہ ہی فضل کر رہا ہے کیونکہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ کسی انسان کا کام نہیں۔ یہ کام انسانی طاقت سے باہر ہے۔ اس لئے ایک احمدی کو تو ہر وقت الحمد للہ رب العالمین کہتے رہنا چاہیئے۔

لائبیریا (مغربی افریقہ) میں ایسے حالات تھے کہ وہاں ابھی احمدیت کا زیادہ اثر و رسوخ نہیں ہے گو

لائبیریا کے صدر عیسائی ہیں

لیکن امام بشیر احمد رفیق جب وہاں گئے تو ان کی طرف سے امام رفیق کا بڑا احترام و اکرام کیا گیا۔ مخالفت تو ہر جگہ ہوتی ہے وہاں بھی ہماری مخالفت تھی۔ لیکن وہ ہوشیار آدمی تھا اس نے مسلمان اکابر کو بلایا اور ان کو کہا کہ امام مسجد لنڈن آرہے ہیں تم سب ملکر انہیں ری سپشن دو۔ (RECEPTION) دو۔ اب اگر وہ ری سپشن (RECEPTION) نہ دیتے تو کیا کرتے۔

اسی طرح امری عبیدی جو فوت ہو گئے ہیں ان کو اللہ تعالےٰ نے مبشرات کے ذریعہ احمدیت کی ترقی کے متعلق خبر دی تھی۔ جب تنزانیہ میں پہلا انتخاب ہوا تو وہ بھی ممبر منتخب ہوئے۔ ان کی پارٹی نے اپنا لیڈر منتخب کرنا تھا۔ زیادہ تر خیال تھا کہ ان کی جماعت کا ہیڈ جو اب ملک کے صدر ہیں

پارلیمنٹری گروپ کے لیڈر

منتخب ہو جائیں گے۔ لیکن جب وہ پارٹی کے اجلاس میں آئے۔ تو انہوں نے امری عبیدی مرحوم کو اٹھا کر کرسی پر بٹھا دیا۔ اور کہا آپ یہاں بیٹھیں۔ امری عبیدی مرحوم صرف احمدی ہی نہ تھے بلکہ ایک بزرگ اور ولی اللہ تھے۔ ان کی کابینہ کے وزراء کہا کرتے تھے کہ تم وزیر کم ہو مبلغ زیادہ ہو۔ اب یہ کسی انسان کا کام نہیں بلکہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے

اسی طرح

ہمارے حبشی بھائی ہم سے کتنے دور ہیں

لیکن جب اس سال کے شروع میں میرا دورہ مغربی افریقہ ملتوی ہوا۔ اور میں وہاں نہ جا سکا۔ اور یہ اللہ تعالےٰ کی مشیت تھی تو انہیں بڑا صدمہ ہوا۔ وہاں ہمارے ایک بہت پرانے اور بڑی عمر کے احمدی دوست ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ مجھے ساری عمر اس بات کی حسرت رہی کہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی زیارت کروں۔ مگر آپ فوت ہو گئے۔ اور میں آپ کی زیارت نہ کر سکا۔ اب یہ سنکر بڑی خوشی ہوئی تھی کہ خلیفۃ المسیح الثالث ہمارے علاقہ میں تشریف لا رہے ہیں اور آپ کی زیارت ہوگی۔ مگر آپ کا دورہ ملتوی ہو گیا۔ میں بوڑھا ہو چکا ہوں۔ پتہ نہیں کہ اگر اگلے سال آپ کا دورہ ہو تو اس وقت میں زندہ بھی رہوں گا یا نہیں۔ اب یہ محبت کا جذبہ کوئی انسان پیدا نہیں کر سکتا۔ یہ لوگ ہم سے اتنے دور بیٹھے ہیں اور ان میں محبت کا یہ جذبہ موجود ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ تم جتنا اپنے نفس کو فنا کرو گے۔ اتنا ہی تم میرے قریب آؤ گے اور میری نگاہ میں عزت پاؤ گے۔ بڑا احمق وہ شخص ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ میں اپنے زور سے یہ کام کر سکتا ہوں۔ پس ہماری حقیر کوششوں کے جو عظیم نتائج نکل رہے ہیں۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہو رہا ہے فلا فخر۔ اس پر ہر آن حمد باری میں مشغول رہنا چاہیئے۔

آپ نے فرمایا۔

ہماری نوجوان نسل کو اس بات کا حق ہے

کہ جو شبہ ان کے دلوں میں پیدا ہو اس کا وہ اظہار کریں اگر انہیں اس اظہار سے روکا جائے۔ یا وہ اظہار نہ کریں تو فساد پیدا ہوگا۔ اگر کوئی نوجوان اپنے شبہ کا اظہار کرے۔ اور اسے منافق کہہ دیا جائے تو یہ درست نہیں۔ بچے ماں باپ سے بہت سی باتیں پوچھتے رہتے ہیں۔ وہ پوچھتے رہتے ہیں کہ یہ کیا ہے اور وہ کیا ہے۔ بعض اوقات ماں باپ چڑ جاتے ہیں۔ لیکن اگر بچوں میں سوال کرنے اور پوچھنے کا جذبہ نہ ہو تو وہ علم حاصل نہیں کر سکتے۔

اگر نوجوان کسی وسوسہ کا اظہار کریں تو اس سے ہمیں گھبرانا نہیں چاہیئے کیونکہ ہم حقیقت بیان کر کے انہیں قائل کر سکتے ہیں۔ وسوسہ کا اظہار کرنے والے سارے منافق نہیں ہوتے بلکہ لاکھوں میں کوئی ایک منافق ہوتا ہے۔ پس نوجوانوں کو اس بات کا موقعہ دینا چاہیئے کہ اگر ان کے

دلوں میں کوئی شبہ

پیدا ہوا ہو یا انہیں کسی بات کی سمجھ نہ آئی ہو تو وہ اس کا اظہار کریں اور ضرور اظہار کریں انہیں یہ شبہات دلوں میں نہیں رکھنے چاہئیں۔ ذمہ داروں کا کام ہے کہ وہ ان کی تسلی کرائیں۔

ہمیں اول تو کسی کو سائل نہیں بننے دینا چاہیئے۔ قرآن کریم نے محروم کا بھی ذکر کیا ہے۔ اب محروم سائل نہیں بنا۔ ہمیں بھی کسی کو سائل نہیں بننے دینا چاہیئے جس کا جو حق ہے وہ اسے سوال سے پہلے ملنا چاہیئے۔ اگر اسے سائل بننا پڑتا ہے تو یہ بات انتظامیہ کی کمزوری کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

سائل گویا یہ کہتا ہے کہ تم نے میرے حق کا خیال نہیں رکھا۔ میں نے خود ہی اپنا حق طلب کیا ہے۔

سوال کے متعلق یہ نہیں دیکھنا چاہیئے کہ وہ پسندیدہ ہے یا نہیں

ہمیں صحیح مسئلہ لوگوں کے سامنے رکھنا چاہیئے

گو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اس زمانہ کی جو ضروریات تھیں وہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں کھول کر بیان کر دی ہیں۔ لیکن ممکن ہے کہ نوجوانی کی عمر میں کسی کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کا موقعہ نہ ملا ہو اس لئے وساوس پیدا کرنے والے یہ طریق اختیار کرتے ہیں۔ کہ کوئی ایک حوالہ پیش کر دیتے ہیں۔ حالانکہ ایک حوالہ نہیں بلکہ آپ نے کسی مسئلہ کے متعلق جو کچھ بھی لکھا ہے وہ سامنے ہو تب پتہ لگے گا۔ ایسے نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلانی چاہیئے کہ عقل یہ کہتی ہے کہ کسی مسئلہ کے متعلق اگر سو حوالے ہیں تو کسی ایک حوالہ سے کوئی نتیجہ نہیں نکالنا چاہیئے بلکہ نتیجہ نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ سو کے سو حوالے پڑھے جائیں اس لئے یا تو سارے حوالے خود پڑھو یا جن لوگوں نے وہ حوالے پڑھے ہیں ان سے وہ حوالے سنو۔

ہندوؤں کو تبلیغ کرنے کے سلسلہ میں فرمایا۔

ہندوؤں کو اسلام کی طرف لانے کیلئے

ہمیں انہیں جھنجھوڑنا پڑے گا۔ اللہ تعالےٰ اسلام کی اشاعت کے کئی سامان کر رہا ہے۔ کہیں زلزلے آ رہے ہیں۔ کہیں طوفان آ رہے ہیں۔ اب ایسی جگہوں پر سیلاب آ رہے ہیں۔ جہاں سیلاب کے متعلق انسان سوچ ہی نہیں سکتا تھا۔ مثلاً اب الجزائر میں سیلاب آیا ہے۔ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ الجزائر میں سیلاب آئے گا۔ مغربی افریقہ اور میڈی ٹیرین ممالک کے درمیان کا صحرا چار ہزار سال قبل مسیح باغ بن گیا تھا۔ دو ہزار سال تک وہاں بہت بارش ہوتی رہی۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے بارشوں کو حکم دیا۔ کہ اب تم نے یہاں نہیں برسنا۔ اور وہ علاقہ صحرا بن گیا۔ پس جہاں پانی بہت ہے وہاں کے لوگوں کو بھی مغرور نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے تو حکم ہی دینا ہے۔ اس کی رحمت اور

رضا کے لئے

مجاہدہ کرتے رہنا چاہیئے ؂

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا اٹھترواں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار، منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

نزولِ قرآن مجید کا مبارک مہینہ

احباب تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریک کی طرف خاص توجہ فرمائیں

ماہ رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے مومنوں کے لئے یہ موسم بہار کا مہینہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس مہینہ کی خصوصیت میں بیان فرمایا ہے۔

اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ

کہ اس مہینے میں قرآن مجید کا نزول ہوا اس مہینے کی عظیم برکت یہ ہے کہ قرآن پاک ایسی جامع روحانی کتاب کا اترنا اس مہینے میں شروع ہوا۔ گویا قرآن پاک اور رمضان المبارک باہم روحانی رابطہ رکھتے ہیں۔ آیت مذکورہ بالا کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ اس مبارک مہینے میں قرآنی حقائق و معارف کا خاص انکشاف ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے تمام افراد جماعت کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ

جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا، نہ مرد نہ عورت، نہ جوان، نہ بچہ، کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔"

(الفضل ۲۷ جولائی ۱۹۶۶ء)

اس سال اس مبارک تحریک کے دوسرے پنجسالہ دور کا آغاز کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ

"میں چاہتا ہوں کہ ہم پوری طاقت کے ساتھ، پوری ہمت کے ساتھ اور انتہائی کوشش کے ساتھ تعلیم القرآن کے اس دور میں داخل ہوں اور خدا کرے کہ کامیابی کے ساتھ (جہاں تک موجودہ احمدیوں کا تعلق ہے) اس سے باہر نکلیں۔"

احباب کرام! اس پنجسالہ دور کا یہ پہلا رمضان المبارک ہے۔ مومن کے لئے یوں تو سارے ہی ایام بابرکت ہوتے ہیں۔ مگر رمضان کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ برکتوں سے بھرپور ہوتا ہے۔ پھر اس مہینے کو قرآن مجید سے اور قرآن مجید کو اس مہینے سے غیر معمولی رابطہ ہے۔ اس لئے تمام احباب کا انفرادی اور اجتماعی فرض ہے کہ ابھی کمر ہمت کس لیں۔ اور رمضان المبارک میں قرآن کریم پڑھنے پڑھانے اور اس کے معارف جاننے کے لئے اس پر تدبر کرنے کا عزم صمیم کر لیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نہایت واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ

"میں تمام جماعتوں کو، تمام عہدہ داران خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سیکھنا جاننا، اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا۔ اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں اور از بس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔"

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکات سے کامل طور پر متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

درخواستِ دعا

مقبوضہ کشمیر سے اطلاع آئی ہے کہ خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار آف آسنور کی اہلیہ بہت بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت عطا فرمائے۔

سید عبدالحی شاہد اصلاح وارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا فلسفہ

(رقم فرمودہ حضرت الحاج مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں کسی نے سوال کیا کہ تکمیل دین کے بعد آپ درود شریف میں کیا مانگتے ہیں۔ اور جو مانگتے ہیں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کم درجہ پر کیوں مانگتے ہیں (کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ)۔ اس سوال کا آپ نے جو لطیف اور مسکت اور مدلل جواب دیا اس کا خلاصہ یہ تھا کہ یاد رکھو ایک حد کا فضل ہوتا ہے اور ایک تکمیل دین ہوتی ہے خدا کے فضل محدود نہیں ہوتے کیونکہ اللہ تعالیٰ خود بےحدود نہیں۔ درود شریف پڑھنے کے اور بھی کئی فوائد ہیں۔

۱۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کا نقشہ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ کہ وہ ایسی بلند شان والی قادر و توانا ہستی ہے کہ سب انبیاء و رسول ہر وقت اس کے محتاج ہیں۔

۲۔ خدا تعالیٰ کا غنا ظاہر ہوگا کہ سارا جہان اس سے سوال کرتا رہے۔ مگر اس کے خزانے ختم نہیں ہو سکتے۔

۳۔ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ اعتقاد ہو جائے گا کہ وہ بھی خدا کے ہر آن محتاج ہیں۔ خدائی کے مرتبہ پر نہیں پہنچے اور نہ پہنچیں گے بلکہ عبد کے عبد ہی رہیں گے۔ مگر خدا تعالیٰ کا فیضان ان پر ہمیشہ ہوتا رہے گا۔

۴۔ درود شریف پڑھنے والا اس ذریعہ سے آنحضرت صلے علیہ وسلم کے ساتھ اس ترقی میں شریک رہے گا۔

سوال کے دوسرے حصہ کا جواب آپ نے مندرجہ ذیل وجد آفرین الفاظ میں دیا:۔

"ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم کی آل میں بھی داخل ہیں اور صلوٰۃ بھیجنے والا چاہتا ہے کہ جس قدر برکات اور انعامات الٰہیہ حضرت ابراہیم اور اس کی اولاد پر ہوئے ہیں ان سب کا مجموعہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا ہو اس سے یہ تو ثابت نہیں ہو سکتا کہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیمؑ سے کمتر درجہ پر ہیں بلکہ اس سے تو ان کے اعلیٰ مدارج کا پتہ لگتا ہے چونکہ درود شریف پڑھنا ایک نیک کام ہے اور یہ ایک حکم ہے کہ جو کوئی نیکی سکھاتا ہے تو اس کو بھی اسی قدر ثواب پہنچتا ہے۔ جس قدر کہ سیکھ کر عمل کرنے والے کو اس لئے دنیا میں جس قدر لوگ نمازیں پڑھتے ہیں اور عبادتیں کرتے ہیں ان سب کا ثواب ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی پہنچتا ہے۔ اور ہر وقت پہنچتا ہے کیونکہ زمین گول ہے اگر ایک جگہ فجر ہے تو دوسری جگہ عشاء ہے ایک جگہ اگر عشاء ہے تو دوسری جگہ شام ہے ایسے ہی اگر ایک جگہ ظہر کا وقت ہے تو دوسری جگہ عصر کا ہوگا غرض ہر گھڑی اور ہر وقت ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ثواب پہنچتا رہتا ہے۔ دنیا میں کروڑ دو کروڑ رکوع اور سجدہ کرتے اور درود پڑھتے اور دوسری دعائیں مانگتے ہیں اور پھر اس کے علاوہ دوسرے احکام پر چلتے روزے رکھتے زکوٰتیں ادا کرتے ہیں اس لئے ماننا پڑے گا کہ قرآن میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی ان عبادات کا ثواب پہنچتا رہتا ہے کیونکہ اسی نے تو یہ دعائیں سکھائی ہیں۔ کہ تم لوگ نمازیں پڑھو۔ زکوٰتیں دو۔ اور مجھ پر درود بھیجو۔ اور پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی روح جو دعائیں مانگتی ہوگی وہ ان کے علاوہ ہیں اب تم سوچ سکتے ہو کہ جب سے مسلمان شروع ہوئے اور جب تک رہیں گے ان سب کی عبادتیں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نامہ اعمال میں بھی ہونی چاہئیں اسلئے ماننا پڑے گا کہ وہ دنیا کی کل مخلوقات کا سردار ہے کیونکہ اسکے اعمال تمام دنیا سے بڑھے ہوئے ہیں کیونکہ جو کوئی مسلمان نیکی کرے گا وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نامۂ اعمال میں ضرور لکھی جائے گی اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ تمام رسولوں نبیوں اور اولیاؤں کا بھی سردار ہے کیونکہ دنیا میں جس قدر رسول گذرے ہیں ان کی امتیں ان کے لئے دعائیں نہیں کرتیں مگر ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ان کی امت دن رات دعائیں مانگتی رہتی ہے اور ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا تمام نبیوں اور تمام مخلوق سے بڑھ کر ہونے کا یہ ایک ثبوت ہے۔"

(تاریخ احمدیت جلد چہارم)

دعاؤں میں قبولیت کا رنگ

پیدا کرنے کا طریق

ہمارے محسن آقا حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق

اَلصَّدَقَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ

کہ صدقہ و خیرات رضائے ربانی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ ہے"

سو تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینا دعاؤں میں قبولیت پیدا کرنے کا بڑا مؤثر اور مفید طریق ہے۔ ہر مصیبت اور مشکلات کے وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذکورہ بالا فرمودہ نسخہ کو آزمانا چاہیئے اور تعمیر مساجد ممالک بیرون کے وسیع پروگرام میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اسکی رضا کو حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

پیارے آقا کی آواز

حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حکم کے مطابق ربوہ کے تمام اطفال سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کر رہے ہیں۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ایک منصوبہ کے تحت تمام اطفال کا امتحان ہوگا۔ اس میں کامیاب ہونے والے تمام اطفال کے نام حضرت اقدس ایدہ اللہ کی خدمت میں بغرض دعا پیش کئے جائیں گے اور مرکز کی طرف سے انہیں سندات دی جائیں گی۔ ربوہ کے تمام اطفال کے والدین سے درخواست ہے کہ وہ گھروں میں بچوں کو اپنی نگرانی میں یہ آیات حفظ کروا کر اپنے عزیز بچوں کو حضور کی دعاؤں کا مستحق بنائیں۔ اللہ تعالیٰ تمام تمام اطفال کو حضور پر نور کے اس مطالبہ پر پورا اترنے کی توفیق بخشے۔

ناظم اطفال ربوہ

حقائق و معارف

قرآن مجید ـــــ شک سے بالا کتاب

(مکرم ملک رفیق احمد صاحب ۔ ربوہ)

خدا تعالےٰ نے اپنا بے نظیر کلام حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا تا لوگ پاک اور ذوالجلال خدا کی درگاہ میں پہنچیں۔ یہ بے مثل کتاب روشن دن ہے جو کہ انسانوں کو روحانی بصیرت عطا کرتا ہے۔ یہ خدا کی مضبوط رسّی ہے جو ہمیں اللہ تعالےٰ کی طرف کھینچتی ہے۔ کامل قدرتوں والے خدا نے فرقان کو اُتارا ہے جو ہر شک کی دوا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۔

کتاب کے معنے لکھی ہوئی چیز کے ہوتے ہیں اور یہ اس لئے کہا گیا کہ ہمارے پیارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس کو بڑے اہتمام سے لکھوا لیتے تھے۔ اس میں وہ مضامین جمع ہیں کہ ان کے ذریعہ ہر قسم کے شبہات رفع ہو جاتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایسی عظیم الشان کتاب ہے کہ اس میں شبہ والی کوئی بات نہیں ہے۔ رَیْبٌ کے معنے قلق اور اضطرابِ نفس کے ہوتے ہیں جیسا کہ حدیث میں ہے دَعْ مَا يُرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ کہ شک والی بات کو چھوڑ کر یقینی بات اختیار کر لو کیونکہ صدق سے اطمینان پیدا ہوتا ہے اور شک سے ریب پیدا ہوتا ہے۔ قرآن حق ہے اس کی تعلیم سچی ہے اور اس میں شکوک و شبہات نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

ہست فرقان آفتابِ علم و دیں
تا برندت از گماں سوئے یقیں

(براہینِ احمدیہ حصہ سوم)

یعنی قرآن مجید علم اور دین کا سورج ہے اور وہ تجھے شک سے یقین کی طرف لے جائے گا۔

ھدًی کے معنے ایسی کامل ہدایت کے ہیں جو منزلِ مقصود تک پہنچا دے۔ یہ متقیوں کے لئے کامل ہدایت ہے (ب) جو تقوےٰ کے قریب پہنچ گئے ہیں ان کے لئے رہنما ہے (ج) اور جو متقی بننے کی نیت رکھتے ہیں ان کی رہنمائی کرتی ہے۔ حقیقت میں انعمت علیھم میں جو دعا مانگی گئی تھی کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ اس گروہ کو بتایا کہ منعم علیہم کا دوسرا نام متقی ہے اور تم اگر اس زمرہ میں شامل ہونا چاہتے ہو تو اس مکمل کتاب کی پیروی کرو اس کے نتیجہ میں ہی تم خدا تعالےٰ کے انعامات کو حاصل کر سکتے ہو۔

متقی لغت میں اسم فاعل ہے جس کا مصدر اتّقاء ہے اور اس کے معنے فَرْطُ الصِّيَانَةِ کے ہیں۔ یعنی بہت زیادہ حفاظت کرنا اور پھونک پھونک کر قدم رکھنا۔ اور اصطلاح میں متقی وہ شخص کہلائے گا جو اوامر و نواہی کا پابند ہو اور اس میں تقویٰ سرایت کر گیا ہو۔ قرآنِ مجید ہر انسان کے لئے ہدایت ہے۔ انسان خواہ کتنا ہی متقی بن جائے اس کتاب میں اس کی راہنمائی کے لئے اور آئندہ ترقیات کے لئے مکمل سامان موجود ہے۔

دینِ اسلام ہمیں پاکیزگی کا راستہ دکھاتا ہے۔ انسان کو حکمت، عقل اور انصاف سکھاتا ہے اور ہر قسم کے فساد اور جہالت سے بچاتا ہے۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس مکمل کتاب کو لے کر آئے جس کے ذریعہ مُردہ دلوں میں جان پڑ گئی۔

قرآنِ مجید نورِ ہدایت ہے۔ یہ خدا کی طرف سے دُنیا کے لئے ایک رحمت ہے۔ اور اس کا نزول نوعِ انسان کے لئے ایک نعمت ہے۔ یہ خداوند کے اسرار کا خزانہ اور خداشناسی کا ایک آلہ ہے۔ ہمارے قیاس اور استدلال کی دستگیری کرتا ہے۔ علم و عمل میں معاون و رہنما ہے۔ اس کی دلیل پختہ اور اس کا اثر نہایت کامل ہے۔

کامل کتاب اور رہنمائی بھی کوئی فائدہ نہیں دیتی جب تک اعمال کے ذریعہ اپنے ایمان کا اظہار نہ کیا جائے۔ بعض جانوروں کو سکھا لیا جاتا ہے اور وہ سیکھی ہوئی بات بار بار دوہراتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے انسان کو سمجھ اور عقل کی دولت سے مالا مال کیا ہے اور وعدہ کیا ہے کہ اگر تم میرے احکام و نواہی کے موافق اپنی زندگی بناؤ گے تو میں تمہیں اپنے مقربین میں داخل کر لوں گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو نری زبان سے کوئی برکت نہیں جب تک دل اس کے ساتھ نہ ہو اور اس کے موافق اعمال نہ ہوں وہ نری باتیں سمجھی جائیں گی جن میں کوئی خوبی اور برکت نہیں۔ کیونکہ وہ نرا قول ہے خواہ قرآنِ شریف اور استغفار ہی کیوں نہ پڑھتا ہو۔"

(البدر ۱۴ مارچ ۱۹۰۴ء)

خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ اس کے احکام کے مطابق اعمال بجا لائیں۔ قرآنِ مجید میں بار بار اس کی طرف متوجہ کیا گیا کہ ایمان دار تم اس وقت تک خدا تعالےٰ کے مقرب نہیں بن سکتے جب تک اعمالِ صالحہ نہ بجا لاؤ۔ جسم کی تمام طاقتیں خدا تعالےٰ نے دی ہیں۔ اگر قرآنِ مجید کی تلاوت کی جائے تو ہماری زبان تو خدا تعالےٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری اور ذکر میں مشغول ہو گی مگر باقی اعضاء اگر اس کا ساتھ عملی طور پر نہ دیں گے تو اس تلاوت کا فائدہ نہ ہو گا۔ جبکہ تمام اعضاء اور قویٰ انسان کو اس لئے دیئے گئے کہ وہ انہیں خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرے۔

اللہ تعالےٰ بندوں میں تبدیلی پیدا کرنا چاہتا ہے اور اسی کے لئے اس نے مکمل اور شک سے بالا کتاب نازل کی ہے اور خدا تعالےٰ کے غضب سے بچنے اور اس کی رحمت کے حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں تا اس کے انعام و اکرام کے مستحق ٹھہریں سچے دل سے توبہ کریں اور اقرار کریں کہ اس کی نازل کی ہوئی کتاب کے موافق اپنے اعمال بجا لائیں گے۔ پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں کیونکہ رستگاری اور مخلصی کے لئے پاکیزہ تبدیلی کی سخت ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ کی سنّت کچھ اس طرح ہی واقع ہوئی ہے۔ مقربینِ الٰہی کے زمرہ میں داخل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ پاک تبدیلی پیدا کی جائے۔ جب اپنے آپ میں تبدیلی پیدا کر لی جائے گی تو اللہ تعالےٰ کا سلوک بھی ہم سے بدل جائے گا۔ اللہ تعالےٰ خود فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ

(الرعد ۱۳/۱۲)

یعنی اللہ تعالےٰ اس وقت تک کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہیں بدلتی۔

جب انسان کے اندر تغیّر پیدا ہو جاتا ہے تو اس کا دُکھ سُکھ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

خوش قسمتی اسی میں ہے کہ ہم قرآنِ کریم کی مکمل اور یقینی تعلیم کو جو خدا تعالےٰ کی رحمت اور نعمت کے طور پر ہمارے لئے نازل کی گئی ہے، مشعلِ راہ بنائیں تا حقیقی تقوےٰ ہمارے اندر پیدا ہو اور اس کا نور ہمارے اندر اور باہر ہو ؛

رمضان المبارک میں اطفال کا خصوصی پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام اطفال کے لئے لازمی فرمایا ہے کہ وہ ۲۶ دسمبر سے پہلے پہلے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کر لیں رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ ان آیات کو یاد کرنے اور کروانے کا بہترین موقع ہے۔ احمدی والدین۔ مربیان اطفال، قائدین مجالس اور ناظمین اطفال کا فرض ہے کہ وہ سب اس بات کی نگرانی کرتے رہیں کہ جملہ اطفال ان ایام میں یہ سترہ آیات زبانی یاد کر لیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قبولِ احمدیت اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے میری پہلی ملاقات

مکرم عبد المنان احمد صاحب لاہور

میں ایک حقیر اور ادنیٰ انسان ہوں لیکن مجھے اس بات پر فخر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مجھ پر تقصیر کو اسلام اور احمدیت کا خادم بنا کر اپنے گناہوں کو دھونے کا موقع دیا۔ مجھے صراط مستقیم پر چلنے کا حوصلہ بخشا اور میرے بچپن کی سب سے بڑی دل کی مراد اس طرح پوری ہوئی کہ مجھے اب کسی چیز کی ضرورت محسوس نہیں ہو رہی۔ مجھے دل کا سکون مل گیا۔ آج میں خوش ہوں بہت خوش۔

آج سے ۱۲ برس پیشتر جب کہ بچپن کا زمانہ تھا وہ زمانہ جو عموماً کھیل کود کے لئے وقف سمجھا جاتا ہے یہ سوچ میرے دل میں گھر کر گئی کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب اور سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ کے متعلق حدیث میں بیان کیا ہے کہ میری امت کے اس وقت ۷۳ فرقے کم و بیش ہو جائیں گے اور میں صرف ایک فرقہ صراط مستقیم پر ہوگا اور وہی جنت کا حق دار ہوگا۔ اسی سوچ نے مجھے مجبور کر دیا کہ میں تمام فرقوں اور مذہبوں کا وسیع القلبی سے بغیر کسی تعصب اور بغض کے مطالعہ کروں کیونکہ مجھے انجانا سا خوف پیدا ہونے لگا تھا۔ مبادا میرا تعلق ایسے لوگوں سے ہو جو خدا کی بارگاہ میں ناپسند ہو چکے ہوں۔

کچھ عرصہ میں سخت شش و پنج میں مبتلا رہا۔ میرے دل سے خدا کے حضور بس یہی دعا نکلتی تھی کہ یا اللہ اے قادر مطلق خدا مجھ عاجز پر اپنا فضل کر مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کونسی راہ اختیار کروں ایک عجیب قسم کا انتشار اور پریشانی اپنے دل میں پاتا آخر مجھ گنہگار کی دعائیں اثر کر گئیں اور خدا نے اپنا فضل نازل کر دیا۔ راولپنڈی میں میٹرک پاس کرنے کے بعد ٹائپ سیکھنے کا شوق مجھے احمد کمرشل کالج کشمیری بازار تک لے گیا۔ ٹائپ سیکھتے ہوئے وہاں پر روزنامہ الفضل نے مجھے ایک نئی روشنی سے آگاہ کیا۔ میں نے اس میں دنیا کے نرالے اور علمی و روحانی خزائن پائے۔ اس اخبار نے میرے دل میں اسلام کی سچی تڑپ پیدا کر دی۔ مجھے کئی برسوں کی کاوش کا پھل مل گیا مجھے معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات روحانی اور قرآنی علوم کا ایک خزانہ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ ثابت قدمی سے جو انسان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات گرامی کا مطالعہ کرے اللہ تعالیٰ اس پر حقیقت اسلام اس طرح کھول دیتا ہے کہ ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔ تمام الزامات جو جماعت احمدیہ پر لگائے جاتے ہیں ایک ایک کر کے جھوٹے ثابت ہوئے میں نے چھ سال احمدیت کے مطالعہ میں صرف کر دیئے تاکہ اگر کوئی ایسی بات جو جماعت احمدیہ سے منسوب کی جاتی ہے ثابت ہو سکے تو کسی احمدی کے سامنے پیش کر کے اسے متوجہ کر سکوں مگر جوں جوں کتب سلسلہ کا مطالعہ کرتا رہا میرا دل زندہ اور حقیقی اسلام کے نور سے منور ہوتا چلا گیا۔ اور میرے دل میں حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت بڑھتی چلی گئی۔ بعض اوقات میں اس قدر طویل مدت کو یاد کر کے رو بھی دیتا ہوں کاش چھ سال پیشتر ہی میں اس جماعت سے وابستہ ہو جاتا۔ تو یقیناً خدا کے فضلوں اور برکتوں کا مزید وارث بن سکتا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شرف دیدار بھی حاصل کر سکتا۔ یہ محرومی اب بھی کبھی کبھی میرے دل کو تڑپا دیتی ہے

میں تحریری طور پر ۱۹۶۷ء میں جماعت احمدیہ میں شامل ہو چکا تھا مگر مجھے موقعہ نہیں مل سکا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کر سکوں۔ زمانے کی گردش مجھے ۱۹۶۳ء میں راولپنڈی سے لاہور لے گئی اور اب میں یہیں کا ہو کر رہ گیا ہوں۔

آخر اکتوبر ۱۹۶۹ء میں ایک وقت ایسا بھی آیا کہ مجھے معلوم ہوا کہ حضور لاہور تشریف لائے ہوئے ہیں۔ مجھ جیسے حقیر اور ادنیٰ انسان کے لئے یہ عید کے پیغام سے کم نہیں تھا میرے دل میں خوشی و مسرت کا انجانا طوفان موجزن ہو گیا۔ فوری طور پر ملاقات کے لئے تیاری میں مصروف ہو گیا تاکہ حضرت صاحب کی مبارک جھلک اپنی آنکھوں سے دیکھ پاؤں نماز مغرب کے وقت ڈیوس روڈ نزد شملہ پہاڑی کوٹھی پر پہنچا دل کی دھڑکن تیز ہوتی جا رہی تھی آج میں نے اس برگزیدہ ہستی کو سامنے پانا تھا جسے آنکھیں دیکھنے کو ترستی تھیں دھڑکتے دل سے راستہ طے کیا وضو کر کے صفوں میں بیٹھے ہوئے لوگوں میں شامل ہو گیا۔ پھر اچانک دور سے لوگوں کے مختصر سے جھرمٹ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ تعالیٰ ایک منفرد شخصیت کے رنگ میں کھڑے نظر آئے۔ پہلی نظر نے ہی پہچان لیا جب میں نے حضور کو پہلی مرتبہ نظر کے سامنے پایا تو حضور خواب و خیال سے بھی بلند مرتبہ دکھائی دیئے چہرے پر فرشتوں کی سی مسکراہٹ ایک عجیب جلال لئے ہوئے تھی جسے دیکھ کر چند لمحوں کے لئے انسانی آنکھ دنگ رہ جاتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا حکم بزرگوں کو سجدہ کرنے سے نہ روکتا تو شاید میں اس وقت حضور کے قدموں میں گر پڑتا۔ حضور قریب آئے دل مضطرب ہوتا گیا۔ پھر دل نشین آواز گونجی السلام علیکم۔ تمام حاضرین نے جواب میں وعلیکم السلام کہا صفیں درست ہوئیں نماز شروع ہو گئی۔ اس نماز میں ایک خاص سرور نصیب ہوا میں اب تک سوچتا ہوں کہ کتنی خوش قسمت ہیں وہ روحیں کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے پیچھے کھڑے ہو کر رات دن نماز پڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ نماز کے بعد حضور نے مختصر لیکن نہایت پر اثر خطاب فرمایا وہ رات کتنی مقدس رات تھی اس رات خدا کی رحمتیں نازل ہو رہی تھیں۔ اور میں سوچ کر بے وجد میں آ جاتا تھا کہ بیعت کے لئے مجھے کس قدر اعلیٰ لمحات میسر آئے پھر میں نے حضور کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ گناہوں اور لغزشوں سے معافی مانگنے کا موقعہ نصیب ہوا دل پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی آنکھوں سے آنسو چھلکے کچھ اپنی لغزشوں پر پشیمانی ظاہر کر رہے تھے۔ اور کچھ اس خوشی میں کہ آج زندگی کے طویل مقاصد میں سے ایک بہت عظیم آرزو پوری ہو گئی۔ بیعت لینے کے بعد حضور نے دعا فرمائی اور تشریف لے گئے اس کے بعد میں نے اپنی زندگی میں ایک زبردست تغیر پایا۔ ایک سکون نصیب ہو گیا۔ بے قراری اب قرار بن کر دل میں سمٹ آئی۔ ایک ایسا خزانہ ہاتھ آ چکا تھا جس کی تلاش میں میں مدتوں سرگرداں رہا تھا۔ کچھ دنوں بعد حضور واپس تشریف ربوہ تشریف لے گئے مگر میری آنکھیں اب پھر حضور کے دیدار کے لئے ترستی ہیں جنہوں نے میری زندگی کی کایا پلٹ ڈالی آج میں یوں محسوس کرتا ہوں کہ میرا وجود نئے سرے سے دنیا میں بنایا گیا ہے

آخر میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مجھے ہمیشہ صراط مستقیم پر چلنے اور علوم دینی سیکھتے رہنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور مجھ ناچیز کی یہ تحریر میرے احباب کے لئے بھی باعث خیر و برکت ہو۔ آمین

(عبد المنان احمد معرفت ہیپ کارز کمپنی ریڈ فورٹ لاہور)

جلسہ سالانہ پر علیحدہ رہائش کے خواہشمند احباب

یکم دسمبر تک مطالبات بھجوا دیں

جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے جو احباب کسی مجبوری کے پیش نظر جماعتی رہائش گاہوں میں قیام نہ کر سکتے ہوں انہیں اپنے کوائف یعنی تعداد مکمل پتہ وغیرہ نظامت مکانات کو یکم دسمبر سے قبل ارسال کر دینا چاہئیں تاکہ بروقت الاٹمنٹ ہو سکے اور عید کے بعد اس کی اطلاع بذریعہ ڈاک انہیں بھجوائی جا سکے۔

(ناظم مکانات ربوہ)

فہرست معتکفین مسجد مبارک

۱ -	مولوی بشارت احمد صاحب بشیر	تحریک جدید ربوہ
۲ -	منظور احمد صاحب عمر	جامعہ احمدیہ درجہ سادسہ
۳ -	فضل کریم صاحب	سلطانپورہ لاہور
۴ -	میجر منظور احمد صاحب	لاہور چھاؤنی
۵ -	صفی الرحمٰن صاحب	جامعہ احمدیہ درجہ سادسہ
۶ -	حکیم فیروز الدین صاحب	گلارچی سندھ
۷ -	محمد علی صاحب فیض	لاہور
۸ -	چوہدری امام الدین صاحب	بھابڑا آزاد کشمیر
۹ -	قاضی عبد الرحمان صاحب	دوالمیال جہلم
۱۰ -	چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ	چک ۳۲/۳ ضلع سرگودھا
۱۱ -	مولوی عصمت اللہ صاحب	بہلول پور ضلع لائلپور
۱۲ -	محمد انیس الرحمان صاحب بنگالی	جامعہ احمدیہ درجہ شاہد
۱۳ -	چوہدری فضل احمد صاحب	چک ۵۴ ساہی وال
۱۴ -	سید مہتاب شاہ صاحب	کھوتکہ ضلع سرگودھا
۱۵ -	خان منیر مبارک خان صاحب	لائلپور
۱۶ -	جلال الدین صاحب	چک ۴۳ کریانوالہ لائلپور
۱۷ -	سید بشیر احمد صاحب شریفی	ملتان
۱۸ -	منور احمد صاحب	کرشن نگر لاہور
۱۹ -	مظفر خان صاحب ولد محمد خان صاحب	چک ۵۲ شمالی سرگودھا
۲۰ -	ریاض احمد صاحب	قائد ضلع سرگودھا
۲۱ -	چوہدری عطاء اللہ صاحب	سرگودھا
۲۲ -	منور احمد صاحب	چھاؤنی سرگودھا
۲۳ -	چوہدری نور الحسن صاحب	چک ۲۹۷ ب لائلپور
۲۴ -	محمد یعقوب صاحب	شاہدرہ لاہور
۲۵ -	محمد امین صاحب چیمہ	جامعہ احمدیہ ربوہ درجہ سادسہ
۲۶ -	احمد حسین صاحب	" " "
۲۷ -	شیخ عبد الاحد صاحب	کوئٹہ
۲۸ -	میاں فضل کریم مجاہد	اوکاڑہ

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ کی ضرورت ہے :-

بی - ایس - سی بی - ایڈ	تنخواہ	۲۲۰ روپے	ماہوار
بی - اے - بی - ایڈ	"	۲۲۰	"
ایف - اے سی - ٹی	"	۱۲۰	"
ڈرائنگ ماسٹر	"	۱۴۰	"

خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر دسمبر ۶۹ء تک اپنی درخواستیں مع پورے کوائف بھجوائیں - تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی -

(منیجر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں براستہ بدوملی ضلع سیالکوٹ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کی قابل تعریف کارگذاری

ناصرات الاحمدیہ ربوہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمہ باقاعدگی کے ساتھ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ اور کے جی فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ نیز ربوہ کے دیگر زنانہ سکولز کی تمام طالبات کو وقف جدید کے اوّلین جہاد میں شامل کر کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کو پورا کرنے کی کوشش کرتی ہیں کہ وقف جدید کے بوجھ کو اٹھانا جماعت احمدیہ کے اطفال و ناصرات کی ذمہ داری ہے اگر بیرونی لجنات اماء اللہ بھی ناصرات کے لئے ایسا ہی انتظام فرما دیں کہ محلہ وار ان کی تنظیم کر کے انہیں وقف جدید کے جہاد میں شامل کریں - نیز بیرونی زنانہ سکولز بھی ایسا طریق اختیار کریں - تو ان کے لئے بہت بڑی نیکی اور ثواب کے مواقع حاصل ہو سکتے ہیں - اس سلسلے میں ادارہ وقف جدید - محترمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا ممنون ہے کہ وہ خود محنت اور کاوش کے ساتھ بچوں کی فہرستیں مرتب کر کے اُن کا چندہ وقف جدید میں باقاعدگی کے ساتھ بھجواتی ہیں - جزاھا اللہ احسن الجزاء - اور چندہ ادا کرنے والی بچیوں کو بھی اجر عظیم سے نوازے - آمین

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

امسال ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب ۱۰ فتح (۱۰ دسمبر ۶۹ء) کو ہوگی انشاء اللہ العزیز - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں تحریک جدید کی دعائیہ فہرست انشاء اللہ پیش کی جائیگی - جملہ مخلصین سے درخواست ہے - کہ مذکورہ تاریخ سے پہلے اپنے وعدہ جات تحریک جدید سے کلی طور پر سبکدوش ہونے کی سعی بلیغ فرمائیں - مقامی عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ ایسی اطلاعات دفتر ہذا میں بروقت پہنچانے کا خاص خیال رکھیں تاکہ کسی مجاہد کو شکایت کا موقع پیدا نہ ہو -

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اہل قلم خدام کو دعوتِ عام

مرکز کی طرف سے امسال مقابلہ مضمون نویسی کے لئے حسب ذیل عنوان مقرر کیا گیا ہے — "گفتگو اور تقریر کے آداب از روئے قرآن مجید"

رمضان کے مبارک ایام میں اس مضمون کو تیار کرنے کا عمدہ موقعہ ہے - خدام سے التماس ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مقابلہ میں شریک ہوں -

مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ ظہور (اگست) ۱۳۴۹ ہش / ۱۹۷۰ء ہے - اوّل دوم اور سوم آنے والے کو بالترتیب -/۴۵ روپے -/۳۰ روپے اور -/۱۵ روپے کے نقد انعامات دئے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر دئے جائیں گے - انشاء اللہ تعالےٰ

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سورہ بقرہ کی سترہ آیات حفظ کرنیوالی بہنیں

سورہ بقرہ کی سترہ آیات حفظ کرنے والیوں کی پہلی فہرست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۲۹ رمضان المبارک کو بغرض دعا پیش کی جائیں گی - اسلئے تمام لجنات اپنی ممبرات اور ناصرات میں سے جو جو یہ آیات یاد کریں ان کی مکمل فہرست ۲۹ رمضان سے پہلے بھجوا دیں - اتنا پہلے بھجوائیں کہ ۲۹ رمضان سے ایک دو دن قبل اطلاع مل جائے - ناصرات اور ممبرات کی الگ الگ فہرستیں ہوں انشاء اللہ تعالےٰ ان کو سندات بھی دی جائیں گی -

(مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

فاؤنٹین پن کے لئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے ملسکتی ہے

اکسیر پائیوریا مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) کیلئے اکسیر مکمل کورس ۲/۳۵ دو روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
گول کچہری بازار لائلپور فون ۳۳

درخواست ہائے احمدیہ

۱۔ میری والدہ دل کے عارضہ میں قریباً ایک مہینہ سے بیمار ہیں۔ تکلیف بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(سید منصور احمد ۲۸ ایمپریس روڈ لاہور)

۲۔ خاکسار قریباً ایک ہفتہ سے نزلہ زکام بخار کھانسی سے سخت بیمار چلا آ رہا ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد صحت دے۔

(رانا مبارک احمد سکرٹری مال قائد خدام الاحمدیہ ضلع صلاح الدین بہاولپور)

۳۔ خاکسار کی والدہ محترمہ گذشتہ دو سال سے بعارضہ ہائی بلڈ پریشر پیٹ اور اعصابی مرض میں بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ عبدالرشید راولپنڈی)

۴۔ خاکسار کی اہلیہ کا آپریشن بفضلہ کامیاب رہا۔ تاہنوز داخل ہسپتال ہیں۔ مگر بلڈ پریشر اور شوگر میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے کمزوری ہے دواؤں کا اثر نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے مزید دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(خاکسار سردار بشیر احمد ۳۳ آریہ نگر لاہور)

۵۔ عاجز کا لڑکا عزیزم شہزادہ محمود احمد ایس سی بی ٹی اعلیٰ تعلیم انڈیا برانچ میں مقیم ہے۔ جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو غیر معمولی کامیابی عطا فرما دے۔ اور بخیریت واپس لائے

(خاکسار خواجہ محمد شریف ریٹائرڈ ڈپٹی پوسٹماسٹر)
یونیورسٹی ٹاؤن پشاور

ریڈیو پاکستان حیدرآباد سے تقریر

مورخہ ۲۹ نومبر بروز ہفتہ ساڑھے پانچ بجے شام مولانا غلام احمد صاحب فرخ کی تقریر "رمضان المبارک کی برکات" پر ریڈیو پاکستان حیدرآباد سے نشر ہوگی

عبدالغفار۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد
حیدرآباد

امتحان انصار اللہ سہ ماہی

چہارم

تاریخ امتحان ۱۲/۸ بروز اتوار
برائے ربوہ و بیرونجات

نصاب۔

(۱) سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

(۲) گھر سے نکلنے اور گھر میں داخل ہونے کی دعائیں

قائد تعلیم

قرآن پاک کے نمونوں کا
بے نظیر مجموعہ

ماہ رمضان کی آمد آمد ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ بھائی اور بہنیں جو اس مبارک مہینہ کی فضیلتوں سے فیض یاب ہوں گے۔ قرآن پاک اسی مبارک مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا۔ اسی مبارک مہینہ میں قرآن کی تلاوت دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کر دیتی ہے۔ تاج کمپنی لمیٹڈ نے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی اپنے ان کے طبع شدہ قرآن کے ہدیوں میں خاص رعایت کر دی ہے۔ یہ رعایت ۱۵ ستمبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی

نمونوں کے صفحوں کا نمونہ مفت طلب فرمائیے

تاج کمپنی لمیٹڈ ریٹ بکس ۲۶۳ لاہور

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

بواسیر کی حیرت انگیز دوا

پائلز کیور

چار طاقت ور کیپسولز پر مشتمل ۔ پائلز کیور
کا کورس

خونی و بادی بواسیر کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے مسے بھی گل سڑ کر ختم ہو جاتے ہیں۔ آپریشن کروانے یا مسوں میں ٹیکے لگوانے کی بجائے پائلز کیور استعمال کر کے صرف دس روپے میں بواسیر جیسی موذی بیماری سے نجات حاصل کیجئے مغربی پاکستان کے اچھے میڈیکل سٹورز سے دستیاب ہے۔ تفصیلی لٹریچر بالکل مفت۔

کیو ڈیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

کتاب

اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم کیپٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ بکارڈ آنے پر مفت پتہ صاف لکھیں۔

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب لنگاہ ساکن اودھرہ ضلع سرگودھا قضائے الٰہی سے ۱۶ نومبر کو فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

المعلن۔ خاکسار محمد سعید دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
(منیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف دو روپے
(منیجر)

لائلپور
میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوف کلاتھ، پردہ کلاتھ، فیٹ بستر فرشی دریاں، کھیس تولیے۔ جائے نماز مخمل و پرچون ملتے ہیں
دسیم پلیسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائلپور

حب اٹھرا مرض اٹھرا کی شہرۂ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰/ روپے فی تولہ ۲/ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

ہمدرد نسوانی (جوڑ اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

تذکرہ

مجموعہ الہامات کشوف و رؤیا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

احباب جماعت کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کشوف و رؤیا کا مجموعہ

تذکرہ ایڈیشن سوم

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

نے

شائع کیا ہے جو ایک عرصہ سے نایاب تھا اس ایڈیشن کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں وہ الہامات کشوف و رؤیا جو ایڈیشن اوّل اور ایڈیشن دوم میں شائع نہ ہو سکے تھے اس ایڈیشن میں ان کو بھی شامل کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ اس کے ساتھ ایک صد بانوے صفحات کی مفتاح بھی شائع کی گئی ہے تاکہ حوالہ جات کی تلاش میں سہولت رہے صفحات ۱۰۱۸ سائز ۲۰×۲۶/۸ کاغذ و طباعت عمدہ ہدیہ علاوہ محصول ڈاک صرف اٹھارہ روپے۔ ملنے کا پتہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

یہ مبالغہ نہیں حقیقت ہے

خالص چیزوں کا ملنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے عرصہ سے المنار دواخانہ کی تین دوائیں ہمارے استعمال میں ہیں نور چشم کاجل، سرمہ حمید اور تریاق سلیمانی، یہ مبالغہ نہیں حقیقت ہے نور چشم کاجل اور سرمہ حمید جس نے بھی استعمال کیا تعریف کئے بغیر نہیں رہی یہ دونوں سرمے آنکھوں کو صاف کر کے جلن دور کرتے ہیں آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتے ہیں اور آنکھوں کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں تریاق سلیمانی کے استعمال سے میرے میاں کی پرانی تبخیر معدہ کی مرض بفضل خدا دور ہو گئی آپ کی جماعت میں شامل نہیں لیکن آپ کی دواؤں کی معتقد ہوں،

سیدہ شکیلہ بیگم پوتی حضرت جابر علی شاہ صاحب ملتان

نور چشم ۱/۲۵ ۱/۶۲ — سرمہ حمید ۱/۲۵ ۱/۷۵ — تریاق سلیمانی ۲/۰۰ ، ۶/۰۰

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

اراضی برائے فروخت

۸۵ پچاسی ایکڑ نہری اراضی مٹھہ ٹوانہ ریلوے سٹیشن سے صرف تین میل کے فاصلہ پر لب میانوالی سرگودھا روڈ واقع ہے پانی وافر ہے ڈیرہ جات اور سکور بھی موجود ہیں زمین زرخیز اور باموقع ہے خواہش مند درج ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

شاہد احمد خان معرفت پرائیویٹ سیکرٹری حضرت اقدس ربوہ

ضروریات مرغی خانہ

مثلاً بٹھانے والے انڈے یک روزہ چوزے پھیاں مرغیاں، خوراک اجزائے خوراک وغیرہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے حاصل کریں (منیجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور

سے متعلق

منیجر

الفضل روزنامہ ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں،

امانت فنڈ صدر انجمن احمدیہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

تبلیغی و علمی مجلہ

الفرقان ربوہ

ماہنامہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں، سالانہ چندہ صرف ۶ روپے

ضرورت ڈسپنسر

ہمیں اپنے کلینک واقع ریلوے روڈ نزد رحمت بازار کے لئے ایک دیانتدار اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے ڈسپنسر کی ضرورت ہے ملازمت کے متمنی اپنی جماعت کے صدر کی سفارش کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں

ڈاکٹر رشید احمد ایم بی بی ایس ڈی ٹی ایم اینڈ ایچ (انگلینڈ)

دار الرحمت نزد رحمت بازار ربوہ

بواسیر

خونی ہو یا بادی

کے مریض مایوس نہ ہوں

آپ ہی ہمارا تسلی بخش مکمل کورس نیوپاٹز کورس استعمال کریں بفضلہ تعالیٰ جو تکالیف کا فوری طور پر آرام ہو کر مستقل ہو جائیں گے قیمت فی کورس ۷/ علاوہ محصول ڈاک ۱/۵۰

ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

شاہ

ڈسکہ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم عبدالرزاق صاحب ایجنٹ الفضل

گلی جوگیاں والی

ڈسکہ سے طلب فرما دیں (منیجر)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ ۱۵ روپے نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۱۹ تا ۲۵ نبوت ۱۳۴۸ ہش

۱ ۔ گزشتہ ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی رہی ۔ البتہ ۲۴ ماہ نبوت کو کسی قدر سر درد کی تکلیف ہوگئی احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت بھی بفضلہ تعالےٰ گزشتہ ہفتہ کے دوران اچھی رہی ۔ الحمد للہ ۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے بھی بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

---

۲ ۔ ۱۰ رمضان مطابق ۳۱ ماہ نبوت کو حضور ایدہ اللہ نے نماز جمعہ مسجد مبارک میں پڑھائی خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ الحج کی آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ پیدائش انسانی کا مقصد یہ ہے کہ انسان عبودیت تامہ کا مقام حاصل کرے اس مقام تک پہنچنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس آیت کریمہ میں دو ذرائع بیان فرمائے ہیں۔ اول ارْكَعُوْا یعنی کہ انسان عاجزی کی راہیں اختیار کرکے اپنے اوپر ایک موت وارد کرے دوم اُسْجُدُوْا یعنی یہ کہ انسان اپنے اوپر فنا وارد کرکے اللہ تعالےٰ کی کامل فرمانبرداری اور اطاعت بجالائے اگر وہ ایسا کرے گا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ صحیح معنوں میں اللہ تعالےٰ کا عبد بن جائے گا اور نیک اعمال بجالانے میں حسن و احسان کا مظاہرہ کرکے عند اللہ فائز المرام ٹھہرے گا یعنی فلاح پانے والوں میں اس کا شمار ہوگا۔

---

۳ ۔ مسجد مبارک ربوہ میں یکم رمضان سے بفضل اللہ تعالےٰ قرآن مجید کے خصوصی درس کا سلسلہ برابر جاری ہے اب تک مندرجہ ذیل علماء کرام درس دے چکے ہیں۔

(۱) محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب یکم تا ۳ رمضان سورۃ فاتحہ تا آل عمران ع ۱۱

(۲) محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب اور محترم ملک مبارک احمد صاحب ۴ تا ۶ رمضان آل عمران رکوع ۱۲ تا سورہ مائدہ۔

(۳) محترم مولوی غلام باری صاحب سیف ۷ تا ۹ رمضان سورہ انعام تا سورہ انفال۔

(۴) محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ۱۰ تا ۱۲ رمضان سورہ توبہ تا سورہ یوسف۔

آج مورخہ ۱۳ رمضان سے محترم میر محمود احمد صاحب ناصر نے درس دینا شروع کیا ہے آپ کا درس ۱۵ رمضان تک جاری رہے گا۔ اور آپ سورہ رعد سے سورہ کہف تک درس دیں گے۔ درس روزانہ نماز ظہر کے بعد ½۱ بجے سے پونے چار بجے سہ پہر تک ہوتا ہے۔

اسی طرح نماز فجر کے بعد مسجد مبارک میں درس حدیث کا سلسلہ بھی جاری ہے رمضان کے پہلے عشرہ میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے درس دیا۔ ۱۱ رمضان سے محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب درس دے رہے ہیں۔

---

۴ ۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر رقم فرماتے ہیں :۔

" رمضان کا بابرکت مہینہ شروع ہو چکا ہے اللہ تعالےٰ ان ایام میں اپنے بندوں کے بہت قریب ہوتا ہے اور خصوصیت سے ان کی دعائیں سنتا ہے اس لئے میں احباب سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی دعاؤں میں مبلغین سلسلہ کو یاد رکھیں خواہ وہ بیرون پاکستان اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہیں یا اندرون پاکستان کام کر رہے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی تھوڑی سی کوشش کے بھی بہت عظیم نتائج پیدا فرمائے۔ نیز ان کی غیر حاضری میں ان کے اہل و عیال کا بھی حافظ و ناصر ہو اور انہیں بخیر و عافیت رکھے۔

اسی طرح وہ کارکنان جو مرکز میں خدمت سلسلہ میں مصروف ہیں انہیں بھی نہایت احسن طریق پر خدمت بجالانے کی توفیق بخشے۔ اللہ تعالےٰ ان کے کاموں میں برکت ڈالے اور ہم سب کی کوششوں سے اسلام کی فتح مندی کے ایام قریب سے قریب تر آجائیں اور ہم اپنی آنکھوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لائے ہوئے دین اسلام کی سربلندی اسی دنیا میں دیکھ لیں۔"

---

۵ ۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ رقم فرماتی ہیں :۔

" حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق تمام ناصرات الاحمدیہ کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ تک سورہ بقرہ کی پہلی سترہ آیات حفظ کریں۔ ہر لجنہ کی صدر اور سیکرٹری ناصرات کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد مرکزی دفتر کو اطلاع دیں کہ کس کس نے حفظ کر لیا ہے ان سے سترہ آیات سننے کے بعد لجنہ کی طرف سے ہر بچی کو ایک سند دی جائے گی۔ اس لئے صرف تعداد لکھنا کافی نہیں۔ بلکہ ہر بچی کا نام عمر، ولدیت، شہر کا نام لکھنا ضروری ہے تا اس کے مطابق سندات بھجوائی جائیں۔ ۲۵ دسمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں رپورٹ پیش کی جائے گی۔ اس سے قبل تمام ناصرات خواہ شہر کی ہوں یا قصبہ کی یا گاؤں کی ان کی رپورٹ آجانی چاہیئے۔ جہاں لجنہ کی تنظیم قائم نہیں۔ وہاں کی پندرہ سال سے کم عمر کی بچیاں آیات یاد کرکے اپنے والدین کی تصدیق سے اطلاع دیں۔ ان کی سند بھجوا دی جائے گی لیکن یہ خط و کتابت مکمل ہو۔ اسی طرح جو عورتیں بھی یہ آیات حفظ کر چکی ہیں ان کے نام بھجوائیں۔ لجنہ کی ممبرات اور ناصرات کی فہرستیں الگ الگ ہوں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں آیات یاد کرنے والیوں کی پہلی دعائیہ فہرست ۲۹ رمضان المبارک کو پیش کی جائے گی۔"

---

۶ ۔ صدر صاحب مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ رقم فرماتے ہیں :۔

" آسمانی نظام وصیت میں شمولیت ایک خاص سعادت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ الوصیت کے مطابق جملہ موصی صاحبان اللہ تعالےٰ کا خاص گروہ ہیں۔ ان کی زندگی تقویٰ و طہارت کے لحاظ سے نمونہ ہونی چاہیئے احکام شرعیہ اور شرائط بیعت کی پوری پابندی ان کا شعار ہونا چاہیئے قواعد صدر انجمن احمدیہ میں قاعدہ نمبر ۴۲۵ کے رو سے مجلس کارپرداز کی ذمہ داری ہے کہ وہ موصیوں کے بارے میں سالانہ رپورٹ حاصل کرتی رہے کہ :

" آیا وہ اغراض وصیت کے ماتحت دینی اور اخلاقی لحاظ سے وصیت کے منشاء کو پورا کر رہے ہیں۔ اور بعد وصیت ان کی حالت میں کسی قسم کا تغیر تو نہیں پیدا ہوگیا تاکہ مجلس کارپرداز دیکھ سکے کہ آیا کوئی موصی ایسا تو نہیں جس کی وصیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منشاء کے ماتحت قابل منسوخی ہے۔ اگر ہو تو مجلس کارپرداز کا فرض ہوگا کہ ایسے موصی کا معاملہ بلا توقف صدر انجمن احمدیہ میں پیش کرکے فیصلہ حاصل کرلے "

جملہ موصی صاحبان سے درخواست ہے کہ خود بھی اپنے نفوس کا جائزہ لیتے رہیں اور اپنے آپ کو نیکی و تقویٰ میں نمونہ ثابت کریں۔ مجلس کارپرداز بھی اپنے فرض منصبی کو ادا کرتی رہے گی۔ وباللہ التوفیق "

جامعہ نصرت میں لیڈی لیکچرار کی ضرورت

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں ایک لیڈی لیکچرار ایم اے ہسٹری (کم از کم III کلاس) کی ضرورت ہے درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد و تصدیق امیر جماعت / پریذیڈنٹ یکم دسمبر ۱۹۶۹ء تک پہنچ جائیں

ابتدائی تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ کے مطابق (۲۴۰ + ۴۰) = ۲۸۰ روپے دی جائے گی

گریڈ ۴۲۵-۱۵/۳۴۵-۱۵-۲۴۰

(پرنسپل)

درخواست دعا

میری چچی جان چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(اقتدار احمد ہاشمی ۔ دارالصدر شرقی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴